سوال

رِدُہَا (351) کا معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

میں کو پڑھانے سے ہے وہ جو کہ یم حسکی آ بت ذیلی لا ہے، ۲

م اِلَّا وَارِدُہَا ۚ کَانَ عَلَىٰ رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِینَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِینَ فِیہَا جِثِیًّا ... سورۃ مریم

میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔''

میں ان آیات کریمہ خاص طور پر ان میں مذکور جہنم میں وارد ہونے کے معنی معلوم کرنا چاہتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس پل صراط سے گزرنا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی چھت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچائے۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم